یَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ
علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ
مترجمہ
مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر
امامیہ کتب خانہ
مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ
حلقہ ۷، لاہور ۸

ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام خلق خدا اور خدا کے درمیان ایک عَلَم اور نشان ہے تو جو شخص اس کو پہچانے وہ مومن ہے اور جو شخص اس کو نہ پہچانے وہ کافر ہے۔

نعمانی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ محمد بن مسلم نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ مجھے اس شخص سے آگاہ فرمائیے جو آپ میں سے کسی امام کا انکار کرے اس کا کیا حال ہے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس امام سے انکار کرے جس کی امامت خدا کی جانب سے ہو اور اس سے اور ہمارے دین سے بیزاری اختیار کرے تو وہ کافر ہے اور دین اسلام سے مرتد ہے کیونکہ امام خدا کی جانب سے ہے اور اس کا دین خدا کا دین ہے تو وہ دین خدا سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے اس حال میں اس کا خون مباح ہے مگر یہ کہ وہ دین میں واپس آئے اور خدا سے توبہ کرے اس سے جو کچھ اس نے کہا ہے۔

پانچویں فصل

اس بیان میں کہ جو ایک امام سے انکار کرتا ہے ایسا ہے کہ اس نے سب سے انکار کیا۔

کلینی و ابن بابویہ و نعمانی وغیرہم نے بسند ہائے صحیح و معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ایک امام زندہ کا انکار کرے تو اس نے تمام گذشتہ اماموں سے انکار کیا۔

ابن بابویہ وغیرہم نے بسند ہائے معتبر ابان بن عقاب سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ جو شخص تمام گذشتہ اماموں کی معرفت رکھتا ہو اور اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانے تو کیا وہ مومن ہے فرمایا نہیں میں نے دریافت کیا کہ کیا وہ مسلمان ہے فرمایا ہاں۔ ابن بابویہ فرماتے ہیں کہ اسلام شہادتین کا اقرار کرنا ہے اور اس سے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۰) اس کے خلاف دیکھتا ہے جو امام برحق سے دیکھتا اور سنتا تھا تو اس سے نفرت کر کے دوسرے امام جور کے پاس جاتا ہے اس سے بھی وہی خلاف باتیں مشاہدہ کرتا ہے اور امام جور بھی جب اس سے اپنے امور باطلہ کی مخالفت دیکھتا ہے اس خیال سے کہ کہیں وہ اس کے پیروی کرنے والوں کو اس سے منحرف کر دے۔ اس کو دور کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ شیطان جو راہِ دین و ایمان کا بھیڑیا ہے اس کی اس حیرانی کو غنیمت سمجھ کر اس کو دین سے بالکل خارج کر دیتا ہے یا کسی ایک امام جور کی متابعت پر راغب کر کے اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔